

60311 - التلبينه کیا ہے اور اس سے علاج معالجہ کس طرح کیا جا سکتا ہے ؟

سوال

برائے مہربانی طب نبوی میں وارد شدہ التلبينه طريقہ سے علاج کرنے کے متعلق معلومات فراہم کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

كئی ایک صحیح احادیث میں " التلبينه " کا ذکر وارد ہے، ان احادیث میں سے چند ایک یہ ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" ان کے خاندان میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو اس کے لیے خاندان کی عورتیں جمع ہوتیں، اور اس کے گھر والے اور خاص لوگ رہ جاتے باقی سب چلے جاتے تو وہ تلبينه کی ایک ہنڈیا پکانے کا حکم دیتی پھر ٹرید بنا کر وہ تلبينه اس پر انڈیل دیا جاتا، پھر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتیں: اس کو کھاؤ، کیونکہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

" تلبينه مريض کے دل کو راحت دیتا ہے، اور کچھ غم کو ختم کر دیتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5101) صحیح مسلم حدیث نمبر (2216).

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی سے مروی ہے کہ وہ مريض اور غم سے ہلاک ہونے والے شخص کے لیے تلبينه کا حکم دیا کرتی تھیں، اور فرمایا کرتی تھیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:

" یقیناً تلبينه مريض کے دل کو راحت دیتا ہے اور کچھ غم ختم کر دیتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5365) صحیح مسلم حدیث نمبر (2216).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ: مجمۃ اور مجمۃ یعنی دل کو راحت دیتا اور غمزہ کے غم کو کم کرتا اور دل میں چستی اور راحت پیدا کرتا ہے "

انتہی.

اور دونوں حدیثوں سے واضح ہے کہ اس سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے، اور یہ غمزہ کے غم کے لیے تخفیف اور کمی کا باعث ہے، اور دل کو چست کر کے اس میں راحت پیدا کرتا ہے۔

دو چمچ جو کا آٹا ایک گلاس پانی میں پانچ منٹ تک ہلکی آنچ پر پکانے کو تلبینہ کہا جاتا ہے، اور بعض لوگ اسمیں ایک چمچ شہد بھی ملاتے ہیں۔

اور اسے تلبینہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ سفید رنگت اور پتلا ہونے میں دودھ کے مشابہ ہوتا ہے جسے عربی میں لبن کہا جاتا ہے۔

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور اگر تلبینہ کی فضیلت جاننا چاہتے ہیں تو جو کے پانی کی فضیلت معلوم کر لیں، بلکہ یہ ان کے لیے جو کا پانی تھا؛ کیونکہ تلبینہ یا وہ کھانا جو کے بغیر چھنے آئے سے بنایا جاتا تھا، اس میں اور جو کے پانی میں فرق یہ جو کا پانی بغیر آٹا بنائے ثابت جو کو پکایا جاتا ہے، اور تلبینہ جو پیس کر اس کے آئے میں پانی ڈال کر پکایا جاتا ہے، جو کہ جو کو پیس کر اس کی خاصیت کو نکالنے کے لیے زیادہ فائدہ مند ہے۔

اور اوپر بیان ہو چکا ہے کہ دوا اور غذائی علاج میں عادات کا بہت دخل ہوتا ہے، اور ان لوگوں کی عادت تھی کہ وہ جو کا پانی جو پیس کر بناتے تھے نہ کہ ثابت جو کا اور ایسا کرنا زیادہ غذایت کا باعث ہے، اور فعل کے لیے زیادہ قوی اور زیادہ صاف ہوتا ہے " ... انتہی

دیکھیں: زاد المعاد (4 / 120)۔

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تلبینہ کی تعریف میں کہتے ہیں:

" یہ ایسا کھانا ہے جو آٹے یا چھان سے بنایا جاتا ہے، اور بعض اوقات اس میں شہد بھی ملایا جاتا ہے، اسے تلبینہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سفید رنگت اور پتلا ہونے میں دودھ کے مشابہ ہے، اور جب یہ باریک اور پکا ہو تو زیادہ فائدہ مند ہے، نہ کہ گاڑھا اور کچا " انتہی۔

دیکھیں: فتح الباری (9 / 550)۔

اور بلاشک و شبہ جو کے کئی ایک فوائد ہیں، جو آج کی نئی سرچ سے ثابت ہوئے ہیں، اس میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

کسٹرول کو کم کرتا ہے، اور دل کے لیے فائدہ مند اور اس کا علاج کرتا ہے، جلن اور شوگر اور بلڈ پریشر کا علاج ہے، اور یہ قولون کو نرم اور کم کرتا ہے، اور اسی طرح قولون کے سرطان کی کمی کا بھی باعث ہے یہ جو کی

اہمیت پر سرچ کرنے کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے۔

لیڈی ڈاکٹر صہباء بندق کہتی ہے - اس نے بھی سابقہ علاج اور اس کی تفصیل بیان کی ہے - :

اس طرح کے علاج میں تلبینہ کے ساتھ بھی علاج کرنا دل کے امراض اور خون کے دوران کے بچاؤ کا باعث ہے؛ جبکہ یہ شریانوں کو سخت اور سکڑنے سے بھی بچاتا ہے - خاص کر دل کی مین شریانوں کے لیے - تو یہ سینہ کے درد اور تری کے نقص اور دل کے عضلات کے سوراخ سے بچاتا ہے۔

دل اور انتڑیوں کی ان بیماریوں سے دوچار لوگوں کے لیے تلبینہ فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں بہت سارے صحت کے فوائد پائے جاتے ہیں جو بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور ان کی مرض کی حالت میں کمی کا باعث اور مدد و معاون ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان:

" تلبینہ مریض کے دل کی راحت اور غم کم کرنے کا باعث ہے "

میں بھی اس کا اعجاز ظاہر ہوتا ہے، یعنی کہ یہ مریض کے دل کی راحت کا باعث ہے " انتہی۔

واللہ اعلم .